



Name : Osama Serial No : 27902 Regular
 Address : Karachi Date : 2/7/2016
 Subject : Qasam ka kaffara Contact No :
 Writer : 0 محمد انور Email :

Ghossy mai shohar ko bora bhala krhna sakht alfaz kehna . kia in baton se nikah per farq parta hai jb bad mai mian bv razi khushi rehny lagty hain .

ترجمہ سوال :

غمے میں شوہر کو برا بھلا کہنا، سخت الفاظ کہنا، کیا ان باتوں سے نکاح پر فرق ہے یا نہیں، جبکہ بعد میں میاں بیوی راضی خوشی رہنے لگے ہیں

الجواب حامداً ومصلياً
 شوہر کو بُرا بھلا کہنا انتہائی گھٹیا حرکت ہونے کے ساتھ شرعاً ناجائز اور حرام ہے اس لئے بیوی پر لازم ہے کہ وہ اپنے اس فعل پر بصدق دل توبہ کرے اور شوہر سے دست بستہ معافی بھی مانگے اور آئندہ اس طرح کے عمل سے مکمل اجتناب بھی کرے مگر اس عمل سے عقدِ نکاح متاثر نہیں ہوتا۔

کما فی مشکوٰۃ المصابیح کتاب النکاح: وعن انس
 قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المرأة اذا صلت
 خمسها وصاحت شہرحا واحصنت فرجها واطاعت
 بعلها فلقد دخل من اى ابواب الجنة شاءت۔ رواه ابو
 نعیم فی الحلیۃ۔

وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم لو كنت اُمرأۃ ان یسجد لأحد لأمرت
 المرأة ان یسجد لزوجها۔ رواه الترمذی

وعن معاذ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تؤذی
 امرأة زوجها فی الدنیا إلا قالت زوجته من الحور العین لا
 تؤذیہ قال لک اللہ فانما هو عندک ذخیل یوشک ان یفارقک
 الینا۔ رواه الترمذی (ص ۲۸۸)۔ واللہ اعلم بالصواب

محمد انور عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی ۱۶

۱۴۳۷ / ۶ / ۱۳

